فصل مکئی

کی جڑی بوٹیاں، نقصان دہ کیڑے، بیماریاں اور انکا مربوط طریقہ ہائے انسداد

ڈاکٹر محمد اسلم
ڈائریکٹر جنرل
پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز پنجاب۔ لاہور

رانا فقیر احمد
ڈائریکٹر
پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز لاہور

چوہدری مسعود احمد
ڈپٹی ڈائریکٹر
پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز فیصل آباد۔

ڈاکٹر زاہد نذیر
اسسٹنٹ ڈائریکٹر
پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز پنجاب۔ لاہور

حبیب انور
اسسٹنٹ ڈائریکٹر
پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز چنیوٹ۔

محمد بلال
زراعت آفیسر
پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز بھوآنہ۔

محکمہ زراعت — حکومتِ پنجاب

شعبہ پیسٹ وارننگ اینڈ کوالٹی کنٹرول آف پیسٹی سائیڈز پنجاب
042-99204371, 047-6552030

مکئی کی جڑی بوٹیاں،نقصان دہ کیڑے،بیماریاں اورانکامربوط طریقہ ہائے انسداد

مکئی دنیامیں سب سے زیادہ کاشت ہونے والی فصل ہے پاکستان میں مکئی کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھ رہا ہے جس کی بڑی وجہ اس کی طلب میں اضافہ ہے۔ پاکستان میں پیدا ہونے والی مکئی کا 60% مرغیوں کی خوراک بنانے میں استعمال ہوتا ہےاور باقی سائیلج اور خوراک میں استعمال ہوتی ہے۔اس کی طلب کااندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ موجودہ پیداوار پر پاکستان ابھی اپنی پولٹری فیڈ کی ضرورت کو بھی پورا نہیں کر سکا۔ پاکستان میں یہ فصل 0.974 ملین ہیکٹر پر کاشت کی جاتی ہے جس سے 3.707 ملین ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ پاکستان میں پیدا ہونے والی کل مکئی کا 97 فیصد پنجاب اور خیبر پختونخواہ پیدا کرتا ہے۔ پنجاب میں بہاریہ کاشت سے کچھ کسان 100 من سے زیادہ اوسط پیداوار حاصل کرتے ہیں جبکہ ہمارے ملک کی اوسط پیداوار اس سے کافی کم ہے۔مکئی کی اوسط پیداوار میں اضافے کے لیے جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کیڑوں اور بیماریوں کا بروقت تدارک بے حد ضروری ہے

مکئی کی جڑی بوٹیاں

مکئی کی فصل میں جڑی بوٹیاں عام طور پر 29 سے 43 فیصد نقصان کرتی ہیں۔مکئی کی فصل میں چوڑے اور نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیاں پائی جاتی ہیں جن میں ڈیلا، اٹ سٹ، کرنڈ، چولائی، تاندلا، مینا، جنگلی پالک اور جنگلی سوانک اہم ہیں۔ فصل اور جڑی بوٹیوں میں خوراک اور جگہ کا مقابلہ پہلے 2 سے 5 ہفتوں میں ہوتا ہے اس لئے پہلے 2 سے 5 ہفتے میں جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنا اہم ہے۔

جڑی بوٹیوں کی موثر تلفی کے چند رہنما اصول:

1۔ چوڑے پتوں اور نوکیلے پتوں والی جڑی بوٹیوں کے لیے مخصوص جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کریں۔

2۔ محلول کی تیاری کے وقت پانی کی مقدار کا خاص خیال رکھیں۔

3۔ ہمیشہ جڑی بوٹی مار نوزل (ٹی جیٹ یا فلیٹ فین) استعمال کریں۔

4۔ اسپرے سے پہلے مشین کی کیلیبریشن ضرور کریں (پانی کی مقدار کا تعین)۔

5۔ اسپرے کے لیے صاف پانی استعمال کریں کھالے کا گدلہ پانی استعمال نہ کریں۔

6۔ اسپرے کے دوران نوزل کو 50 سینٹی میٹر اوپر گھٹنے کی بلندی پر رکھیں۔

7۔ پانی کی مقدار 100-120 لیٹر فی ایکڑ رکھیں۔

جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کرنے کے لیے دوطرح کی ادویات استعمال کی جاتی ہیں۔

مکئی میں جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے استعمال ہونے والی زہریں۔

جڑی بوٹیوں کے اگاو سے قبل استعمال ہونے والی زہریں۔

نمبر شمار	جڑی بوٹیاں	اصل زہر	زہر کا تجارتی نام	مقدار فی ایکڑ
1	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	اسیٹوکلور	ایسی ٹور 50EC کاسٹر گولڈ 50% EW	500 ملی لیٹر
2	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	ایٹرازین + میٹولاکلور	پرامیکسٹرا 500 EW	1.5 لیٹر
3	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	میٹولاکلور	کوئنٹل 96%	800 ملی لیٹر
4	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	پینڈی میتھلین	اسٹامپ۔ریزر 33% EC	1000 ملی لیٹر
5	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	ایس۔میٹولاکلور+ایٹرازین	پرامیکسٹرا گولڈ 720 SC	800 ملی لیٹر
6	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما اور ڈیلا خاندان کی جڑی بوٹیوں کے لیے	آئی سوکسوفلوٹول + تھین کاربازون	اڈینگو ایکسٹرا	132 ملی لیٹر

نوٹ: مندرجہ بالا زہریں بجائی کے 24 تا 48 گھنٹوں کے اندر پانی لگانے کے بعد سپرے کریں۔

جڑی بوٹیوں کے اگاو کے بعد استعمال ہونے والی زہریں۔

نمبر شمار	جڑی بوٹیاں	اصل زہر	زہر کا تجارتی نام	مقدار فی ایکڑ
1	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	میزوٹرائیون 5%+ایٹرازین 50%	فلسٹوگولڈ 55% SC	400 ملی لیٹر
2	چوڑے پتے والی	ایٹرازین	کلارک پلس 80% WDG	180 گرام
3	چوڑے پتے والی	بینٹازون	بیسا گران 48% SL	600 ملی لیٹر
4	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	نیکوسلفیوران 2%+ایٹرازین 20%+ پروپیسوکلور 15%	شفٹ 37% OD	800 ملی لیٹر
5	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	میزوٹراون 10%+ایٹرازین 68%+ ہیلوسلفیوران میتھائیل 2%	ڈفلی 80% WDG	350 ملی لیٹر
6	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	ایٹرازین 16% + پروپیسوکلور 24%	ویڈآوٹ 40% SE	650 ملی لیٹر
7	چوڑے و نوکیلے پتے والی گھاس نما	ایسیٹاکلور 54.4% + ایٹرازین 18%	کلک 72.4% SE	600 ملی لیٹر

نوٹ: مندرجہ بالا زہریں جڑی بوٹیوں کے اگاو کے بعد جب جڑی بوٹیاں 2 تا 3 پتہ کی حالت میں ہوں تب تر وتر میں سپرے کریں۔

مکئی کے نقصان دہ کیڑے

شوٹ فلائی

شوٹ فلائی مکئی کی فصل پر اگاؤ کے فوراً بعد حملہ اور ہوتی ہے اور 12 سے 15 فیصد تک نقصان کرتی ہیں۔اس کے لاروے/ سنڈیاں کونپل میں گھس کر بڑھوتری والے ٹشو کو کاٹ کر بڑھوتری کو روک دیتے ہیں۔بعض اوقات شدید حملہ کی صورت میں گوبھ سوکھ جاتی ہے اور پودے کی بڑھوتری بالکل نہیں ہوتی۔

مکئی کا گڑوواں

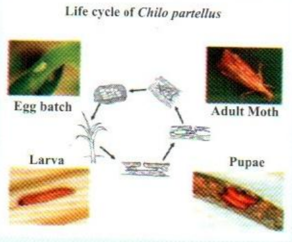

مکئی کا گڑوواں عام طور پر ایک ہفتہ کی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے اگر مناسب کنٹرول نہ کیا جائے تو اس کے اثرات فصل کی برداشت تک رہتے ہیں۔اس کی نقصان پہچانے والی حالت اس کا لاروا ہے۔اس کا لاروا عام طور پر کونپل میں پایا جاتا ہے اور کونپل کو درمیان میں سے کاٹ کر پودے کی نشوونماء روک دیتا ہے اور گوبھ سوکھ جاتی ہے ۔ تنے پر اس کے بنائے گئے چھوٹے چھوٹے سوراخ نظر آتے ہیں۔لاروے کونپل سے نکل کر نئے پتوں کو بھی کھاتے ہیں اور متاثرہ پتوں کو چھلنی کو دیتے ہیں۔اس کا پروانہ درمیانے سائز کا ہوتا ہے اور اس کا رنگ ہلکا بھورا ہوتا ہے۔مادہ پتوں کی پچھلی طرف پتے کی درمیان والی رگ کے پاس سفید رنگ کے لمبوترے انڈے دیتی ہے۔ان سے لاروے نکل کر تنے میں سوراخ کر کے اس کے نرم حصے کو کھاتے ہیں۔

فال آرمی ورم (موسمِ خزاں کی لشکری سنڈی)

فال آرمی ورم ایک نیا کیڑا ہے جو کہ خاص طور پر مکئی کی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے اور کافی زیادہ نقصان کرتا ہے۔ مکئی کے علاوہ یہ کیڑا گندم، گنا، جوار اور سبزیوں پر بھی حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کیڑے کا زندگی کا دورانیہ تقریباً ایک ماہ پر مشتمل ہوتا ہے باقی کیڑوں کی طرح یہ بھی اپنی زندگی میں چار مختلف حالتوں سے گزرتا ہے (انڈہ، سنڈی، کویا، پروانہ) فصل کیلئے نقصان دہ حالت سنڈی ہے اس حالت میں یہ پتوں کو کھرچ کر اور کاٹ کر کھا جاتی ہیں) مادہ عام طور پر سو سے دو سو تک انڈے دیتی ہے انڈے حفاظتی بالوں سے ڈھانپے ہوئے اور تنے اور پتے کے جوڑ پر ہوتے ہیں۔ دو سے تین دن میں انڈوں سے سنڈیاں نکلنا شروع ہو جاتی ہیں چھوٹی سنڈیاں پتوں کو کھرچ کر کھا جاتی ہیں جس پتے جالی نما بن جاتے ہیں سنڈیاں اپنے منہ سے ریشمی دھاگا بناتے ہوئے پتوں سے لٹک جاتی ہیں اور ایک پودے سے دوسرے تک منتقل ہو جاتی ہیں۔ بڑی سنڈیاں عام طور پر 30 سے 40 ملی میٹر لمبی ہوتی ہیں یہ پودوں کی درمیانی کونپل کو کاٹتی ہیں جس کی وجہ سے پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے اور پودے کا نر حصہ نہیں بن پاتا۔ پتوں میں سوراخ ہو جاتے ہیں۔ زیادہ حملے کی صورت میں سنڈیاں چھلی کی کونپلوں کو بھی متاثر کرتی ہیں فصل کے آخری مراحل میں چھلی پر حملہ آور ہو کر دانوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

پہچان سنڈی

انڈوں سے نکلنے والی سنڈی سبز رنگ کی ہوتی ہیں اور ان کا سر گہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ تیسرے انساڑ میں سنڈیوں کا رنگ بھورا اور جسم کے اطراف میں سفید دھاریاں بننا شروع ہو جاتی ہیں۔ بڑی سنڈی کے سر پر انگریزی کے حرف Y کا پیلا نشان ہوتا اور جسم کے ہر حصے پر چار ابھرے ہوئے نقطے نظر آتے ہیں جو کہ آخری سے ایک پہلے حصے پر مربع کی شکل بناتے ہیں۔

پہچان پروانہ

پروانے کا پر پھیلانے پر سائز 2.5 سے 3 سینٹی میٹر ہوتا ہے نر پروانے میں اگلے پروں کے کنارے پر سفید تکون نما دھبہ ہوتا ہے مادہ پروانہ ہلکے رنگ کی ہوتی ہے جو کہ اپنی زندگی کے تیسرے دن انڈے دینا شروع کر دیتی ہے۔ پروانے کی زندگی کا دورانیہ پندرہ سے اکیس دن ہوتا ہے۔

مربوط طریقہ ہائے انسداد

فال آرمی ورم کے تدارک کے لئے مربوط حکمت عملی کی ضرورت ہے جس میں مکئی کی کاشت سے لے کر کٹائی تک مختلف ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

غیر کیمیائی تدارک: کاشت سے پہلے

- ★ پچھلی فصل کی باقیات کو تلف کرنے کے لئے گہرا ہل چلائیں۔
- ★ کھالوں اور وٹوں پر موجود جڑی بوٹیوں تلف کریں۔
- ★ سفارش کردہ بیج زہر لگا کر کاشت کریں۔

کاشت کے بعد

- ★ فال آرمی ورم کے پروانوں کی موجودگی معلوم کرنے کے لیے ہر تین ایکڑ میں ایک جنسی (فیرومون) پھندہ لگائیں۔
- ★ فصل کے اگاؤ کے پانچ دن بعد فصل کی پیسٹ سکاٹنگ ہفتہ میں دو بار باقاعدگی سے کریں۔
- ★ پتوں کی نچلی سطح پر پیلے اور ہلکے بھوری رنگ کے انڈے تلاش کریں نظر آتے ہی مسل کر تلف کریں۔

حیاتیاتی طریقہ

دوست کیڑے ٹرائی کوگراما کے انڈوں والے 20-16 کارڈز فی ایکڑ مکئی کے کھیتوں میں 15 دن کے وقفہ سے پتوں کے نچلی طرف لگائیں۔

مکئی کی فصل پر کیڑوں کی نقصان دہ معاشی حد (Economic Threshold Level) کا تعین کر کے زہر پاشی کی جائے تو ضرر رساں کیڑوں کے نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔ مکئی کے اہم ضرر رساں کیڑوں کی معاشی حد نقصان مندرجہ ذیل ہے۔

مکئی کیڑوں کے نقصان کی معاشی حد

نمبرشمار	کیڑے کا نام		تکنیکی نام	معاشی نقصان کی حد
1	کانگیاری	Smut	*Ustilago maydis*	نظر آنے پر سپرے کریں۔
2	پتوں کا جھلساؤ	Leaf Blight	*Bipolaris maydis*	نظر آنے پر سپرے کریں۔
3	تنے کا گلاؤ	Stalk Rot	*Stenocarpella maydis*	نظر آنے پر سپرے کریں۔
4	چھلی کا گلاؤ	Cob Rot	*Aspergilus Flavus*	نظر آنے پر سپرے کریں۔
5	دیمک	Termite	*Coptotermus formosanus*	10% نقصان۔
6	مکئی کا گڑواں	Borer	*Chilo Partellus*	5% نقصان۔
7	شوٹ فلائی	Shoot Fly	*Atherigona orientalis*	5% نقصان۔
8	امریکن سنڈی	Helicoverpa	*Helicoverpa Armigera*	5% نقصان۔
9	لشکری سنڈی	Armyworm	*Spodoptera frugiperde*	نظر آنے پر سپرے کریں۔
10	سست تیلہ	Aphid	*Rhopalosiphum maidis*	ابتدائی مراحل 5 فی پتہ آخری مراحل 20-25 فی پتہ
11	چست تیلہ	Jassid	*Zignia sp.*	نظر آنے پر سپرے کریں۔
11	جوئیں	Mites	*Tetranychus utricae*	نظر آنے پر سپرے کریں۔

کیمیائی تدارک:

مکئی کے ضرر رساں کیڑوں و بیماریوں کے خلاف بیج کو لگانے کے لیے استعمال ہونے والی زہریں۔

نمبر شمار	کیڑے، بیماری کا نام	اصل زہر	زہر کا تجارتی نام	مقدار فی ایکڑ
1	شوٹ فلائی	امیڈا کلوپرڈ	کونفیڈور 70 WS	5 گرام فی کلوگرام بیج
2	شوٹ فلائی، فیوزیریم ولٹ	امیڈا کلوپرڈ 36% + ٹیبوکونازول 1.25%	ہومبرے 37.25% FS	10 ملی لیٹر فی کلوگرام بیج
3	شوٹ فلائی	کلوتھیاناڈن + ایزوکسی سٹروبن	آرجائل سپر 62.5% WS	9 گرام فی کلوگرام بیج
4	شوٹ فلائی	فیبرونل	ریفری 56% FS	10 ملی لیٹر فی کلوگرام بیج
5	شوٹ فلائی	تھایامیتھوکسم	کروزر 350 FS	10 ملی لیٹر فی کلوگرام بیج
6	فیوزیریم ولٹ وغیرہ	تھائیوفینیٹ میتھائل	ٹاپسن ایم	2 گرام فی کلوگرام بیج

بیج کو زہر لگانے کا طریقہ:

بیج کو زہر گھومنے والے ڈرم یا سیڈ ٹریٹر (Seed treater) سے با آسانی لگائی جاسکتی ہے۔ ڈرم میں اتنا بیج ڈالیں کہ اس کا 3/4 حصہ بھر جائے پھر زہر کی مناسب مقدار ڈال کر ڈرم کو 5 منٹ تک ہلائیں حتیٰ کہ زہر بیج کو اچھی طرح لگ جائے۔ اگر گھومنے والا ڈرم دستیاب نہ ہو تو ایسی صورت میں کھاد کی خالی بوری یا کوئی اور بوری جس کے اندر پلاسٹک کی تہہ ہو استعمال کی جاسکتی ہے۔ 3/4 حصہ بوری کو بیج سے بھر کر اس میں مناسب مقدار زہر کی ملا کر دونوں طرف سے پکڑ کر خوب ہلائیں حتیٰ کہ زہر ہر بیج پر یکساں لگ جائے یہ بیج بوائی کے لیے استعمال کیا جائے۔

احتیاطی تدابیر:

1۔ بیج کو زہر لگاتے وقت منہ پر کپڑا اچھی طرح باندھ لینا چاہیے تاکہ زہر اڑ کر سانس کے ذریعہ جسم کے اندر نہ جائے۔

2۔ ہاتھوں پر ربڑ یا پلاسٹک کے دستانے استعمال کریں۔

3۔ بیج کو زہر لگاتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ زہر صحیح مقدار میں استعمال کی جائے اور بیج کو اچھی طرح لگائی جائے اور ایک ہی جگہ نہ پڑی رہے ورنہ فائدہ کی بجائے نقصان ہوسکتا ہے۔

4۔ بیج کو زہر لگانے کر بعد خشک تھیلیوں میں اور خشک کمرے میں ذخیرہ کرنا چاہیے۔

5۔ جو آدمی زہر لگانے پر مامور ہو اس کو زہر لگانے کے بعد ہاتھ اور پاؤں اچھی طرح صابن سے دھو لینے چاہئیں۔

6۔ زہر آلود بیج بوائی کے علاوہ کسی اور مقصد کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔

مکئی کے ضرر رساں کیڑوں کے خلاف سپرے کے لیے استعمال ہونے والی زہریں۔

دانے دار زہریں

نمبر شمار	کیڑے، بیماری کا نام	اصل زہر	زہر کا تجارتی نام	مقدار فی ایکڑ
1	تنے کا گڑواں	کاربوفیوران	فیوراڈان 3G، کیوریٹر 3G	10-8 کلوگرام
2	تنے کا گڑواں	کلورائینٹرانیلی پرول+تھائیومیتھکزم	ورٹاکو 0.6%G	4 کلوگرام
3	تنے کا گڑواں	فوریٹ	تھائمٹ 5 G	5 کلوگرام
4	تنے کا گڑواں	کلورائینٹر انیلی پرول	فرٹیرا 0.4% G	4 کلوگرام
5	تنے کا گڑواں	فیپرونل	ریفری، ٹاس 0.3% G	8 کلوگرام
6	تنے کا گڑواں	بین فیورا کارب	اون کال 3%G	8 کلوگرام
7	تنے کا گڑواں	کلورپائری فاس	کلوروگارڈ 10%G	6 کلوگرام
8	تنے کا گڑواں	کاربوفیوران 2.9%+فیپرونل 0.1%	چارج 3%	8 کلوگرام

سپرے کی جانے والی زہریں

نمبر شمار	کیڑے، بیماری کا نام	اصل زہر	زہر کا تجارتی نام	مقدار فی ایکڑ
9	تنے کا گڑواں	فیپرونل	ریجنٹ 80% WDG	30 گرام
10	تنے کا گڑواں	سپائینوسڈ	ٹریسر 24% SC	40 ملی لیٹر
11	تنے کا گڑواں	ایمامیکٹن بینزوئیٹ	ایمامیکٹن بینزوئیٹ 5 WDG	75 گرام
12	تنے کا گڑواں	فیپرونل 7.5%+لیمبڈاسائہیلوتھرین 2.5%	پراو 10% SC	300 ملی لیٹر
13	فال آرمی ورم	سپنٹو رام	ریڈیئنٹ	100 ملی لیٹر
14	تنے کا گڑواں، لشکری سنڈی، فال آرمی ورم	کلورائینٹر انیلی پرول	کوراجن 20% SL	50 ملی لیٹر
15	تنے کا گڑواں، لشکری سنڈی، فال آرمی ورم	فلوبینڈامائیڈ	بیلٹ 48% SC	25 ملی لیٹر
16	مائیٹس، سفید مکھی	سپائروميسيفن	اوبی ران 240 SC	100 ملی لیٹر
17	شوٹ فلائی	ایسی فیٹ	کمانڈو پلس 97% DF	200 گرام
18	شوٹ فلائی	کاربوسلفان	ایڈوانٹیج 20EC	250 ملی لیٹر
19	تنے کا گڑواں، شوٹ فلائی	ڈیلٹامیتھرین+ٹرائی ایزوفاس	ڈیلٹافاس EC 10+350	400 ملی لیٹر

زرعی زہروں سے محفوظ رہنے کے لیے احتیاطی تدابیر:

سپرے صبح یا شام کے وقت کریں۔ سپرے کرنے کے بعد زہر والی بوتل کو زمین میں گہرا دبا دیں۔
زہر کے اثرات سے بچنے کیلئے احتیاطی تدابیر کریں۔ سپرے مشین بالکل ٹھیک ہو اور لیک نہ کر رہی ہو۔
سپرے کرتے وقت پورا لباس اور بند جوتے پہنیں۔ کیڑوں کے تدارک کے لئے سپرے کرتے وقت ہالوکون استعمال کریں۔ تیز ہوا میں اور ہوا کے مخالف رخ سپرے نہ کریں۔
آنکھوں پر عینک اور منہ پر ماسک پہنیں۔ سپرے کرتے وقت کھانے پینے یا سگریٹ نوشی سے پرہیز کریں۔
جسم پر یا آنکھوں میں زہر پڑ جانے پر متاثرہ حصے کو اچھی طرح پانی سے دھوئیں۔
خدانخواستہ اگر سپرے کرتے وقت زہر کا اثر ہو جائے تو فاری طور پر سپرے بند کر دیں اور کھلی ہوا میں آ جائیں۔
فوراً ڈاکٹر سے رجوع کریں نیز ڈاکٹر کو زہر کا لیبل ضرور دکھائیں۔

مکئی کی بیماریاں

کسی بھی فصل کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے دوسرے عوامل کے ساتھ ساتھ بیماریوں کا کنٹرول بھی ضروری ہے مجموعی طور پر بیماریاں فصل کی پیداوار میں 14 فیصد تک نقصان کی سبب بن سکتی ہیں۔ مکئی کی فصل پر لیف بلائٹ تنے کا گلاو اور چھلی کا گلاو کی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں جو کہ پیداوار میں کمی کا موجب بنتی ہیں۔

پتوں کا جھلساؤ (Leaf Blight)

یہ بیماری فنجائی کی ایک قسم ہے (Bipolaris mydis) کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ جراثیم عام طور پر نیچے والے پتوں کو پہلے متاثر کرتا ہے آہستہ آہستہ سارے پودے کو اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے۔ اس کی وجہ سے پتے کناروں سے سوکھنا شروع ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات پتوں پر بھورے دھبے نظر آتے ہیں۔

تنے کا گلاو (Stalk Rot of Maize)

یہ بیماری فنجائی کی ایک قسم (*Stenocarpella maydis*) کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے، جو کہ دوسری فصلوں مثلاً سورج مکھی، دالیں، تمباکو اور جوار وغیرہ کو بھی متاثر کرتی ہے۔ یہ بیماری تنے کو متاثر کرتی ہے عام طور پر یہ تنے میں موجود خوراک اور پانی کی ترسیل کرنے والے ٹشوز کو نقصان پہنچاتی ہے، متاثرہ تنے کو کھول کر دیکھا جائے تو اس کا رنگ بھورا نظر آتا ہے۔ متاثرہ پودے کی چھلی اور دانے چھوٹے رہ جاتے ہیں چھلی نیچے لٹک جاتی اور وزن بہت کم رہ جاتا ہے۔

شدید متاثرہ پودے کا تنا گلے ہوئے حصے سے ٹوٹ جاتا ہے اور اس طرح پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے۔

چھلی کا گلاو (Cob Rot)

یہ بیماری ایک سے زیادہ فنجائی جراثیم سے پیدا ہوتی ہے اور فصل کی پیداوار کو متاثر کرتی ہے۔ اس بیماری کو پیدا کرنے میں سب سے اہم جراثیم (*Aspergillus Flavus*) ہے۔ اس بیماری میں چھلی کے دانوں پر مختلف قسم کی فنجائی کی گروتھ نظر آتی ہے جو کہ دانوں میں موجود سٹارچ استعمال کرتی ہیں اور (Aflatoxan) پیدا کرتی ہیں جو کہ کوالٹی کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ Aflatoxan کی وجہ سے انسانوں اور جانوروں میں بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اور فصل کی ایکسپورٹ متاثر ہوتی ہے۔

بیماریوں سے بچاو

بیماریوں کے خلاف قوت مدافیت والی اقسام کی کاشت کریں۔

فصل کو پانی کی کمی یا پانی کی زیادتی نہ ہونے دیں۔

فصلات کا ہیر پھیر کریں، خصوصی طور پر دالوں کے ساتھ ہیر پھیر کریں۔

زمین کا نامیاتی مادہ بڑھائیں، اس کے لیے جنترا اگا کر پھول آنے سے پہلے اس کو روٹاویٹر کی مدد سے زمین میں ملا دیں۔

بیج کو مناسب پھپھوندی کش زہر لگا کر اس کی بیجائی کریں۔

بیماری کی علامات کی صورت میں یوریا کھاد پانی کے ساتھ فلڈ کرنے سے بیماری کے اثرات کم ہوتے ہیں۔

حکومتِ پنجاب کی زرعی ٹاسک فورس ایک قدم اور آگے

جعلی اور غیر معیاری زرعی ادویات اور کھادوں کی تیاری و فروخت
کے متعلق شکایت فون نمبر **0300-2955539** پر **SMS**
یا **Whatsapp** کریں۔ **24** گھنٹے میں کاروائی کی جائے گی۔